21697 ـ قضاء رمضان میں تسلسل واجب نہیں

سوال

میں نے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پانچ روزے نہیں رکھے تھے ، توکیا مجھے تسلسل سے روزے رکھنے چاہییں یا ہر ہفتہ میں ایک دن رروزہ رکھ سکتاہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ رمضان المبارک کی قضاء میں اسے اتنے ایام ہی روزے رکھنا ہوں گے جتنے ترک کیے ہیں کیونکہ اللہ تعالی کافرمان ہے :

اورجوکوئی بھی تم میں سے مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے البقرة (185) ۔

اوران ایام قضاء میں تسلسل شرط نہیں ہے اس لیے آپ تسلسل سے بھی رکھ سکتے ہیں اور اور علیحدہ علیحدہ بھی ، چاہے ہفتہ میں ایک یا پھر ہر ماہ ایک روزہ رکھیں یا جس طرح آپ کو آسانی ہو ، اس لیے دلیل مندرجہ بالاآیت ہی ہے کیونکہ اس میں قضاء رمضان کےلیےتسلسل کی شرط نہیں رکھی گئي ، بلکہ واجب تو یہ ہے کہ اتنے ایام روزے رکھیں جائیں جو نہیں رکھے جاسکے ۔

دیکھیں : المجموع (6 / 167) اورالمغنی لابن قدامة (4 / 408) ۔

لجنۃ دائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا قضاء رمضان میں علیحدہ علیدہ روزے رکھنا جائز ہیں ؟

لجنۃ کا جواب تھا :

جی ہاں قضائے رمضان علیحدہ علیحدہ ایام میں کی جاسکتی ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورجوکوئي مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة (185) ۔

توالله تعالى نے قضاء ميں تسلسل كى شرط نہيں لگائي ۔ ا هـ

ديكھيں فتاوى اللجنة الدائمة (10 / 346) ۔

اورشيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى كا فتوى ہے :

جب كوئي شخص دويا تين يا اس سے زيادہ ايام روزہ نہ ركھے تواس پر قضاء واجب ہے ليكن يہ لازم نہيں كہ وہ اس ميں تسلسل قائم كرے ، اگر توتسلسل سےركھے توافضل ہے اوراگر نہ تسلسل سے نہ ركھے توايسا كرنا بھى اس كے ليے جائز ہے ۔ ا هـ

ديكھيں فتاوى الشيخ ابن باز رحمہ اللہ (15 / 352) ۔

واللہ اعلم .